سوال

(688) کیا کیمرہ والی تصویریں عکس کے حکم میں ہیں یا تصویروں کے حکم میں ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصویر کے بارے میں شریعت نے سختی سے روکا ہے۔ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اس جدید دور میں جو تصویر کیمرہ کے ساتھ لی جاتی ہے وہ اس ضمن میں نہیں آتی بلکہ یہ ممانعت ان تصاویر کے بارہ میں ہے جو ہاتھ سے بنائی جاتی ہیں اور کیمرہ کی تصویریں تو ایک عکس ہے۔ لہٰذا یہ جائز ہے۔ (عبدالرحمن حفیظ۔ باغ آزاد کشمیر) (۵ ستمبر ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں بلا استثناء ہر ذی روح کی تصویر حرام ہے۔ چاہے جونسی صورت میں تصویر کشی کی جائے۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جو بھی تصویر یا مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو۔ اور جو قبر اونچی دیکھو اسے برابر کردو۔ نیز فرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا۔ (صحیح مسلم، بَابُ لَاتَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَیْتًا فِیهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ، رقم: ۲۱۰۹، مسند البزار، رقم: ۱۹۸۲)

اسی بناء پر آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں پردے پر بنی ہوئی تصویر کا سختی سے انکار فرمایا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سائے دار یا غیر سائے دار ہر طرح کی تصویر حرام ہے۔ کیمرہ سے بنی ہو یا غیر کیمرہ سے علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَالثَّانِیَةُ تَحْرِیمُ تَصْوِیْرِہَا سَوَاءٌ کَانَتْ مُجَسَّمَةً اَوْ غَیْرَ مُجَسَّمَةٍ وِبِعِبَارَةٍ اُخْرٰی لَہَا ظِلٌّ اَوْ لَا ظِلَّ لَہَا وَہٰذَا مَذْہَبُ الْجُمْهُوْرِ قَالَ النَّوَوِیُّ ذَہَبَ بَعْضُ السَّلَفِ اِلٰی اَنَّ الْمَمْنُوْعَ مَا کَانَ لَہٗ ظِلٌّ وَمَا لَا ظِلَّ لَہٗ فَلَا بَأْسَ بِاتِّخَاذِہٖ مُطْلَقًا وَہُوَ مَذْہَبٌ بَاطِلٌ فَاِنَّ السِّتْرَ الَّذِیْ اَنْکَرَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَتِ الصُّوْرَةُ فِیْہِ بِلَا ظِلٍّ وَمَعَ ذَالِکَ فَاَمَرَ بِنَزْعِہٖ۔' (آداب الزفاف، ص: ۹۹، طبع: ۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 492